سوال

آدمی کا اپنی والدہ کو غسل دینا

جواب

لحمد للہ.

لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی والدہ کو غسل دے، اور نہ ہی والدہ کے لیے اپنے بیٹے کو غسل دینا جائز ہے، اوراسی طرح مرد کے لیے اپنی بیٹی کو بھی غسل دینا جائز نہیں، کیونکہ مرد عورت کو غسل نہیں دے سکتا چاہے وہ عورت اس کی محرمات میں سے ہی کیوں نہ ہو.

پنے خاوند کو غسل دینا جائز ہے، اوراسی طرح خاوند کے لیے بھی بیوی کو غسل دینا جائز ہے، لیکن اس کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں، لھذا مردوں کو مرد ہی غسل دینگے، اور عورت کو صرف عورت ہی غسل دے گی.

بچہ جو سات برس کی عمر تک نہیں پہنچا تو عورت کے لیے اسے غسل دینا جائز ہے، اوراسی طرح بچی اگر سات برس کی عمر تک نہیں پہنچی تو اسے مرد غسل دے سکتا ہے.

یکن جب بچہ اور بچی سات برس کی عمر کو پہنچ جائیں تو پھر بچے کو مرد اور بچی کو عورت غسل دے گی.

ں یہ ہوا کہ: خاوند اور بیوی کے علاوہ کوئی بھی مرد عورت کو اور عورت کسی مرد کو غسل نہیں دے سکتی.

اسلام سوال وجواب

11448